۱۲ ۳۲ بیجے، تین روپے آٹھ آنے پتہ :- ابنائے مولوی محمد بن غلام رسول سعدی - جامع محلہ بمبئی ۳

خیر کثیر حضرت شاہ ولی اللہ الدہلوی کا مشہور رسالہ ہے جس میں آپ نے مسائلِ تصوف اور بعض ماوراء الطبعیاتی مسائل کے ساتھ ساتھ اسلامی احکام و عبادات کے اسرار و رموز سے بحث کی ہے یہ رسالہ اگرچہ مختصر ہے لیکن اس کو درحقیقت حضرت شاہ صاحب کے فلسفہ کا متن سمجھنا چاہیئے۔ مولانا عبدالرحیم صاحب پشاوری نے سہل و سلیس اور شگفتہ اُردو میں اس کا ترجمہ کرکے اُردو داں طبقہ پر بڑا احسان کیا ہے کہ اب وہ بھی اس گنجینۂ حکم سے فیض یاب ہو سکتے ہیں۔

حسرت کی سیاسی زندگی

از جناب عبدالقوی صاحب دسنوی تقطیع متوسط ضخامت ۷۲ صفحات طباعت وکتابت بہتر قیمت عہ

پتہ :- رائٹرس امپوریم لمیٹڈ - ہیوپلز بلڈنگ - فیروز شاہ مہتا روڈ بمبئی ۱

مولانا حسرت موہانی شاعر ہونے کے علاوہ بہت اونچے درجہ کے سیاسی لیڈر بھی تھے لیکن ان کی سیاست پر بہت سے دور آئے اور گذر گئے اور اس راہ میں کبھی اُن کو کسی ایک مقام پر رکنا اور ٹھہرنا نصیب نہیں ہوا۔ عبدالقوی صاحب نے اس مقالہ میں مولانا مرحوم کی اسی سیاسی زندگی کے مختلف پہلو دکھائے ہیں۔ اس مقالہ سے یہ بھی معلوم ہوگا کہ حسرت کی شاعری اور سیاست دونوں ایک دوسرے سے بالکل بے جوڑ اور بے تعلق نہیں تھے۔ زبان صاف اور شگفتہ ہے۔

گنج طلسم

از شاہ نعمت اللہ ولی مرتبہ و مترجمہ ڈاکٹر ایم حفیظ سید تقطیع کلاں ضخامت ۴۰ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ پتہ :- سب رس کتاب گھر - خیریت آباد - حیدرآباد دکن۔

حضرت شاہ نعیم الدین نعمت اللہ ولی گولکنڈہ کے مشہور صاحب طریقت بزرگ ہیں جنہوں نے سلطان محمد قلی قطب شاہ کے عہد میں گویا اب سے پونے چار سو برس

پہلے وفات پائی موصوف نے ایک طویل مثنوی لکھی تھی جس میں معرفت و طریقت کے اسرار و رموز اور اخلاقی نکات و حکم پر داد سخن گوئی دی تھی۔ اُردو زبان کے نامور فاضل اور محقق ڈاکٹر حفیظ سید جن کو تصوف کا بھی بڑا اچھا ذوق ہے انھوں نے اس مثنوی کو آڈٹ کیا اور اُردو میں ترجمہ کیا ہے۔ شروع میں صاحب مثنوی کے حالات پر ایک مختصر مقدمہ ہے۔ دیباچہ ڈاکٹر محی الدین زور نے لکھا ہے جس میں شاہ صاحب کے خاندان سے متعلق مفید معلومات ہیں۔ مثنوی ہر صاحب دل کے پڑھنے کے لائق ہے

البلاغ کا ملک سعود نمبر مدیر مسئول جناب محی الدین صاحب منیری، تقطیع کلاں، ضخامت ۱۲۴ صفحات کتابت و طباعت اعلیٰ قیمت عہ

پتہ :- انجمن خدام النبی صابو صدیق مسافر خانہ کرناک روڈ بمبئی ۳

البلاغ جس نے بہت قلیل مدت میں ہی اُردو کے سنجیدہ ماہناموں میں ایک وقیع حیثیت حاصل کرلی ہے اُس نے شاہ سعود کے ورود ہند کے موقع پر اپنا ایک خاص نمبر شائع کیا تھا۔ یہی نمبر اس وقت زیر تبصرہ ہے اس میں پہلے شروع کے بائیس صفحات میں عربی نثر و نظم کے مضامین ہیں جن میں شاہ کا خیر مقدم کیا گیا ہے شاہ کو ہندوستان کے مسلمانوں سے متعارف کرایا گیا ہے اور چند مشاہیر و اعاظم ملک کے پیغامات ہیں اس کے بعد اُردو کا حصہ شروع ہوتا ہے۔ اس میں خیر مقدم اور دعا و ثنا، کے علاوہ بعض بڑے قابل قدر و تحسین مضامین و مقالات ہیں۔ مولانا گیلانی کا مضمون اگرچہ دعا نامہ کے عنوان سے ہے لیکن یہ جس حرارت قلب و سوز جگر کے ساتھ لکھا گیا ہے اُس کا اندازہ اسے پڑھ کر ہی ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ "مملکت سعودیہ اور جزیرہ نمائے عرب" مولانا عبدالرشید ندوی "آل سعود کی تاریخ" قمر مبارک پوری "مکہ اور حجاز کی قدیم یادگاریں" ابو اصلح محمد صالح "مملکت سعودیہ کے مرکزی شہر" قاضی اطہر صاحب مبارک پوری "سعودی عرب میں پیر دل" از محی الدین صاحب منیری یہ سب مضامین بھی مفید معلومات کے حامل ہیں۔ غرض کہ یہ نمبر اپنے مقصد میں صورۃً و معناً بہر وجوہ کامیاب ہے اس کی افادیت وقتی اور ہنگامی نہیں بلکہ پائدار و مستقل ہے۔ امید ہے کہ ارباب ذوق اس کی قدر کر کے کارکنان البلاغ کی سعی و محنت اور ان کے حسن ذوق کی داد دیں گے۔